السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(زید کہتا ہے کہ اولیاء انبیاء کی اولادیں اپنے بزرگوں کی برکت سے بخشی ہو جائیں گی۔ اسی طرح سادات کرام آنحضرتﷺ کے ساتھ نسلی تعلق رکھنے کی بنا پر مواخذہ سے بچ جائیں گے کیا یہ صحیح ہے؟ (محمد شفیق

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید کا قول بالکل ہی غلط ہے، جو غیر مسلم اقوام کے عقیدہ سے اخذ کیا گیا ہے، اسلام صاف فرماتا ہے:

((مَن بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ)) (مسلم)

: جس شخص کو عمل پیچھے دھکیل دیں، حسب نسب اور خاندانی شرافت اسے (جنت کی طرف) نہیں لے جاسکے گی، جناب رسالمآب نے اپنی بیٹی کو فرمایا تھا

((یا فاطمة بنت محمد اعملی اعملی انی لا اغنی عنک من اللہ شیئا))

''اے فاطمہ بنت محمدﷺ عمل کرنا، عمل کرنا، میں اللہ کی گرفت سے تجھے نہیں بچا سکوں گا۔''

نبوت پدر کی خوف فریبی میں مت رہو) اس لیے ہر شخص کو عمل کی دولت سے مالا مال ہونا چاہیے۔ ، خاندانی تعلق کی قیمت خدا کی ہاں کچھ نہیں۔ (مولانا عبد المجید سوہدروی رحمۃ اللہ، اُبار اہل حدیث سوہدرہ ۲۴ اگست ۱۹۵۶ء شمارہ نمبر ۳۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص 123

محدث فتویٰ